مشق

سوال نمبر۱۔ حمد، نعت اور منقبت میں فرق واضح کریں،

جواب: حمد:

حمد قصیدے کی ایک مخصوص قسم جس میں صرف اور صرف اللہ تعالی کی بزرگی اور عظمت بیان کی جایے۔ اس کی صفات حمیدہ کا ذکر ہو، جس میں خالق کائنات کے حضور میں اپنے بندہ ہونے کے جذبات پیش کیے جاییں۔ جس میں اللہ تعالی کی ثناء بیان ہو۔

نعت:

نعت قصیدے کی ایک قسم ہے جس میں رسول اللہ ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے۔ آپ ؑ کے اوصاف حمیدہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپؐ سے عقیدت اور محبت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ کے مقامات اور مراتب کا بیان ہوتا ہے۔

منقبت: ایسی نظم جس میں صحابہ کرامؓ، بزرگان دین یا اولیاء اللہ کے کمالات، خوبیوں اور مراتب کا ذکر ہو، منقبت کہلاتی ہے۔

سوال نمبر۲۔ شاعر نے رسول کریم ﷺ کے کیا کیا اوصاف بیان کیے ہیں؟ ان کی وضاحت کریں۔

(الف) آپ ﷺ ساری مخلوق اور انبیاء کے سردار ہیں۔

(ب) آپ ﷺ سراپا نور اور روشنی پھیلانے والے ہیں

(ج) آپ ﷺ کنول کے پھول کی طرح پاک اور صاف ہیں۔

(د) آپ ﷺ قیام کے روز بخشوانے والے ہیں۔

سوال نمبر۳۔ آکری تین اشعار میں کیا دعا کی گئی ہے۔

جواب: آخری تین اشعار میں شاعر نے یہ دعا کی ہے کہ آپ ﷺ کی ذات کے ساتھ وابستگی میری دنیا و آخر دونوں کی کامیابی کا باعث ہے۔ خُدا کرے دوسری دنیا کی طرف سفر کرتے وقت اس کا دھیان آپ ﷺ کی طرف رہے۔ قیانت کے دن نبی کریم ﷺ کی ہمراہی کا شرف حاصل ہو۔

سوال نمبر۴۔ اس نعت میں کون کون سی تشبیہات استعمال ہوئی ہیں؟

جواب: رسول ﷺ کو "گل خوش رنگ"، " اوج رفعت کا قمر"، "نخل دو عالم کا ثمر"، "بحر وحدت کا گہر"، اور چشمہ کثرت کا کنول سے تشبیہ دی گی ہے۔

سوال نمبر۵۔ اس نعت میں جن اصنافِ سخن کا ذکر ہوا ہے، ان کی تعریف کریں۔

جواب: اس نعت میں مندجہ ذیل اصنافِ سخن کا ذکر ہے:

نعت، شعر، قطعہ، قصیدہ، غزل

نعت: نعت قصیدے کی ایک قسم ہے جس میں رسول ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے آپ ﷺ کے اوصاف حمیدہ کا ذکر کیا جاتا ہے ۔ آپ ﷺ سے عقیدت اور محبت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ

شعر: دو مصرعے جو قصداً مقررہ وزن اور بحر میں لکھیں جائیں اور ایک خیال کو ظاہر کریں۔ قافیہ ہونا ضروری نہیں۔

قطعہ: ایسی نظم جس میں دو یا دو سے زیادہ بیت ہوں۔ ان کا مضمون ایک ہی ہو اور صرف ہر دوسرا مصرع اہم قافیہ ہو۔

قصیدہ: قصیدہ اس مسلسل نظم کو کہتے ہیں کہ جس کے دو مصرعے باقی تمام اشعار ہم قافیہ ہم ردیف ہوتے ہیں لیکن ردیف کی پابندی ضروری نہیں اس کے اشعار کی تعداد کم از کم پانچ اور زیادہ کچھ بھی ہو سکتے ہیں۔

قصیدے کے چار اجزاء ہوتے ہیں:

(الف) تشبیب: یہ قصیدے کا پہلا اور دلچسپ حصہ ہوتا ہے۔ اس کے اشعار کی تعداد زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ اس کا مقصد ممدوح کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہوتا ہے۔

(ب) گریز: گریز کی خوبی یہ ہے کہ تشبیب کہتے کہتے اصل مطلب کی طرف لوٹیں۔ یہ صرف ایک یا دو اشعار ہوتے ہیں۔

(ج) مدح: اس پر قصیدے کی بنیاد ہوتی ہے اس میں اکثر ممدوح کی تعریف میں مبالغہ سے کام لیا جاتا ہے۔

(د) حسن طلب: اس میں شاعر اپنی ذاتی حالات کا نقشہ کھینچتا ہے اور مدح سرائی کی داد طلب کرنے کے علاوہ صلہ و انعام اور لطف و کرم کا طلب گار ہوتا ہے۔ آخر میں درازی عمر کی دعا طلب کی جاتی ہے۔

غزل: غزل اردو شاعری کی مقبول ترین "صنف" سخن ہے۔ غزل توازن میں لکھی جاتی ہے اور یہ ہم قافیہ و بحر اور ہم ردیف مصرعوں سے بنے اشعار کا مجموعہ ہوتی ہے مطلع کے علاوہ غزل کے باقی تمام اشعار کے پہلے مصرع اولی میں قافیہ اور ردیف کی قید نہیں ہوتی ہے جبکہ مصرع ثانی میں غزل کا ہم آواز قافیہ و ہم ردیف کا استعمال کرنا لازمی ہے غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے جس کے دونوں مصرعے ہم بحر اور

ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں غزل کا آخری شعر مقطع کہلاتا ہے بشرطیکہ اس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے ورنہ وہ بھی شعر ہی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۶۔ کلام میں ایک چیز کی مناسبت سے مختلف چیزوں کا ذکر کرنا جن میں کوئی تضاد نہ ہو مراعاۃ النظیر کہلاتا ہے۔ مثلاً

ے ہو مرا اندیشہَ اُمید وہ نخل سرسبز
جس کی ہر شاخ میں ہو پھول، ہر اک پھول میں پھل

اس شعر کے پہلے مصرعے میں نخل سرسبز کی مناسبت سے شاخ، پھول اور پھل کا ذکر کیا گیا ہے۔ کم سے کم تین اشعار لکھیں جن مین صنعتِ مراعاۃ النظیر پائی جائے۔

جواب: مندجہ ذیل اشعار میں صنعتِ مراعاۃ النظیر پائی جاتی ہیں:

(الف) پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے۔

اس شعر کے پہلے مصرعے میں پتا پتا بوٹا بوٹا کی مناسبت سے گُل اور باغ کا ذکر کیا گیا ہے۔

(ب) زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

اس شعر میں کوہکن (فرہاد) کی مناسبت سے "جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں" کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

(ج) نہیں ہے نا امید اقبالؔ اپنی کشت ویراں سے ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

اس شعر میں "کشت" (کھیتی) کی مناسبت سے "نم، مٹی اور زرخیز" کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

(د) خط بڑھا، زلفیں بڑھیں۔ کاکل بڑھے، گیسو بڑھے حُسن کی سرکار میں جتنے بڑھے، ہندو بڑھے

"حُسن کی سرکار" کی مناسبت سے "خط، زلفیں، کاکل اور گیسو" کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

طلَبہ کمرۂ جماعت میں نعت خوانی کی مشق کریں۔

ہدایت برائے اساتذہ:

۱۔ طلبہ کو تشبیہ کے مفہوم اور ارکان سے آگاہ کریں۔

۲۔ طلبہ کو اُردو شاعری کی اصناف سے آگاہ کریں۔